

تاریخ: [۲۱/۱۲/۲۰۲۵]

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

فتویٰ نمبر: [۷۸۶]

سوتیلی نانی یا ساس محرم ہے یا غیر محرم

سوال

عورت کے لیے اسکی سوکن کی بیٹیوں کے شوہر محرم ہونگے یا نہیں اور ان بیٹیوں کے بیٹے؟

جواب

الحمد لله وحده، والصلاة والسلام على من لا نبي بعده!

سوتیلی ساس محرم میں سے نہیں ہے، جبکہ شوہر کے بیٹے محرم ہیں، لہذا شوہر کی بیٹیوں کے بیٹے بھی محرم ہیں۔ البتہ اس میں یہ تفصیل کرنا لازمی ہے کہ اگر سوتن پہلے شوہر کی اولاد اپنے ہمراہ لائی ہے، تو وہ سوتیلی ماں کے لیے غیر محرم قرار پائے گی اور اگر وہ اولاد اسی موجودہ شوہر سے ہے، تو وہ محرم ہوگی۔

صورتِ مسؤلہ میں اگر سوتن کی بیٹیاں پہلے شوہر سے ہیں تو پھر ان کے شوہر اور ان کے بیٹے اپنی سوتیلی نانی / ساس کے لیے غیر محرم قرار پائیں گے، لہذا پردے وغیرہ کے احکام کا خیال رکھنا ضروری ہوگا۔

وآخر دعوانا أن الحمد لله رب العالمين

مفتیان کرام

فضیلۃ الشیخ محمد ادریس اثری حفظہ اللہ

فضیلۃ الشیخ مفتی عبدالولی حقانی حفظہ اللہ

فضیلۃ الشیخ ابو محمد عبدالستار حماد حفظہ اللہ

محمد ادریس اثری

عبدالولی

عبدالستار

فضیلۃ الشیخ ابو عدنان محمد منیر قمر حفظہ اللہ

محمد منیر

لَجْنَةُ الْعُلَمَاءِ لِلْإِفْتَاءِ  
ULAMA FATWA COUNCIL